ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر

338Q2Z

ایک زمانہ تھا جب ہمارے ملک میں ذات پات کا رواج عام تھا۔ بہت سے لوگ دلتوں کو کم تر سمجھتے تھے۔ اُنھیں کنوؤں، جھیلوں اور تالابوں سے پانی لینے کی اِجازت بھی نہیں تھی۔ مہاڑ کا چَودار تالاب بھی اُن میں سے ایک تھا۔ آخر ایک دن لوگ اِس ناانصافی کے خلاف اُٹھ کھڑے ہوئے اور چَودار تالاب کے کنارے پہنچ گئے۔

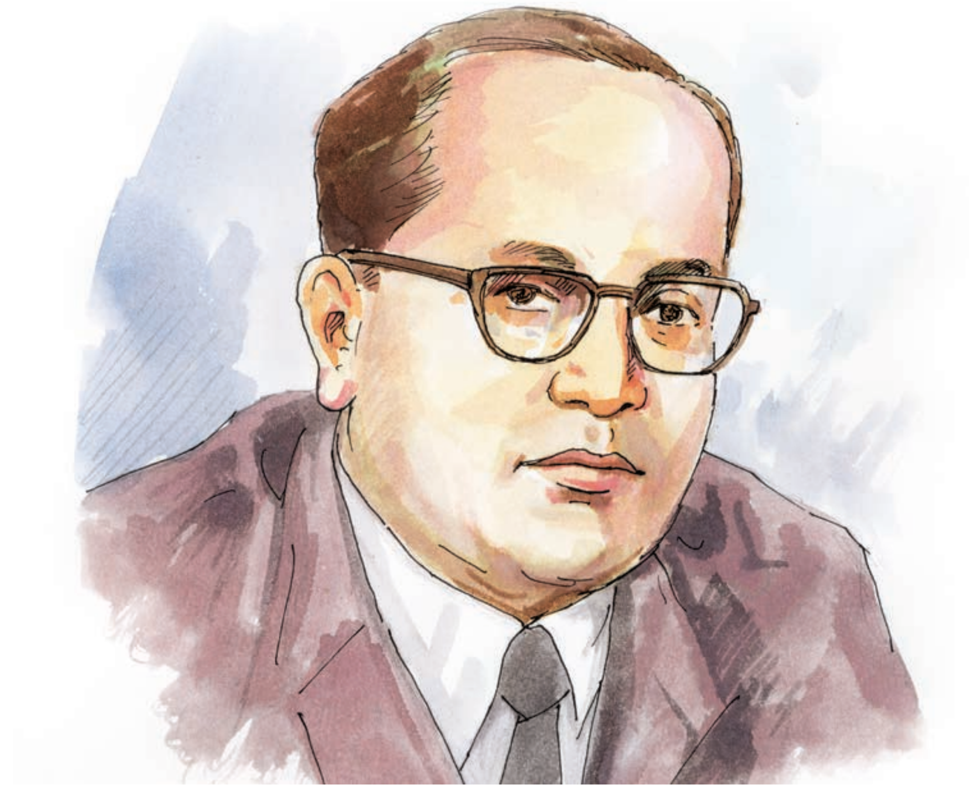

اُن کے لیڈر نوجوان بھیم راؤ امبیڈکر تھے۔ بھیم راؤ پچھڑی ذات سے تعلّق رکھتے تھے۔ سب سے پہلے اُنھوں نے تالاب میں اُتر کر پانی کو چُھوا۔ دؤسرے لوگوں کو بھی حوصلہ ملا اور انھوں نے بھی ایسا ہی کیا۔ اس طرح تالاب کا پانی سب لوگوں کے لیے عام ہوگیا۔

ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کا اصل نام بھیم راؤ سَکپال تھا۔ وہ ۱۸۹۱ء میں مدھیہ پردیش کے ایک گاؤں 'مہو' میں پیدا ہوئے۔ اُن کے والد رام جی سَکپال فوج میں ملازم تھے۔ بعد میں ملازمت ختم کر کے وہ ستارا میں آباد

ہوگئے۔ بھیم راؤ نے اپنی ابتدائی تعلیم یہیں حاصل کی۔ پچھڑی ذات کا ہونے کی وجہ سے اُنھیں تعلیم حاصل کرنے کے لیے کئی رُکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑا۔ اسکوٗل میں اُنھیں دوٗسرے لڑکوں کے ساتھ بیٹھنے کی اِجازت نہیں تھی۔

اُن کے اسکول میں امبیڈکر نامی ایک اُستاد تھے۔ وہ بھیم راؤ کو بہت چاہتے تھے۔ بھیم راؤ کو بھی اپنے اُستاد سے بہت محبّت تھی۔ اس لیے وہ اپنا نام بھیم راؤ امبیڈکر لکھنے لگے۔ ابتدائی تعلیم پوٗری کرنے کے بعد وہ اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لیے انگلستان چلے گئے۔

انگلستان سے لوٹنے کے بعد ڈاکٹر امبیڈکر نے ملک سے ذات پات کی تفریق کو مٹانے کا پکّا اِرادہ کیا۔ اُس زمانے میں دَلِتوں کو مندروں میں جانے نہیں دیا جاتا تھا۔ ڈاکٹر امبیڈکر کی کوششوں سے ان کے لیے مندروں کے دروازے کُھل گئے۔

ڈاکٹر امبیڈکر کہا کرتے تھے کہ سماج میں عزّت کی زندگی گزارنے کے لیے تعلیم حاصل کرنا بے حد ضروری ہے۔ اُنھوں نے بہت سے اسکوٗل اور کالج کھولے۔ عورتوں کی تعلیم پر بھی توجّہ دی۔ ڈاکٹر امبیڈکر ایک اچھے قانوٗن داں تھے۔ آزاد ہندوٗستان کا دستوٗر بنانے کے لیے ایک کمیٹی بنائی گئی تھی۔ وہ اُس کمیٹی کے صدر تھے۔ ملک کا دستوٗر بنانے میں ان کا بہت بڑا حصّہ ہے۔

۶ر دسمبر ۱۹۵۶ء کو بھارت کے اِس عظیم رہنما کی موت ہوگئی۔

(سلام بن رزّاق)

رواج	-	طریقہ، چلن
تفریق	-	فرق
دستوٗر	-	قانون
عظیم	-	اونچے مرتبے والا
رہنما	-	لیڈر

مشق

ایک جملے میں جواب لکھو :

۱۔ دلتوں کو کس بات کی اجازت نہیں تھی؟

۲۔ تالاب پر جانے والوں کی رہنمائی کون کر رہا تھا؟

۳۔ بابا صاحب امبیڈکر کا اصل نام کیا تھا؟

۴۔ بھیم راؤ نے اپنی ابتدائی تعلیم کہاں حاصل کی؟

۵۔ اسکول میں بھیم راؤ کو کس بات کی اجازت نہیں تھی؟

۶۔ انگلستان سے لوٹنے کے بعد بابا صاحب امبیڈکر نے کس کام کا ارادہ کیا؟

مختصر جواب لکھو :

۱۔ تالاب کا پانی سب لوگوں کے لیے کس طرح عام ہوا؟

۲۔ بابا صاحب امبیڈکر نے تعلیم کو عام کرنے کے لیے کیا کیا؟

وجہ بتاؤ :

۱۔ تعلیم حاصل کرنے میں بھیم راؤ کو رکاوٹ کا سامنا کرنا پڑا۔

۲۔ بابا صاحب امبیڈکر کو دستوّر بنانے والی کمیٹی کا صدر بنایا گیا۔

سبق پڑھ کر خالی جگہ میں مناسب لفظ لکھو :

۱۔ ہمارے ملک میں ذات پات کا رواج عام ....۔ (تھے ، تھا)

۲۔ ان کے والد فوج میں ملازم ....۔ (تھا، تھے)

۳۔ بابا صاحب نے عورتوں کی تعلیم پر بھی توجہ ....۔ (دیا، دی)

نیچے دیے ہوئے لفظوں کو جملوں میں استعمال کرو :

رِواج ، اِجازت ، خلاف ، تعلیم

نیچے دیے ہوئے ہر لفظ کے سامنے کوئی دوسرا لفظ جوڑ کر نیا لفظ بناؤ : **مثال** : ننّھا + مُنّا = ننھا منا

صاف .... کھیتی .... بھولی .... چِینخا ....

سبق سے تلاش کر کے نیچے دیے ہوئے لفظوں کی ضد لکھو :

خاص ، آگ ، شاگرد ، نفرت ، غلام